سوال

(186)مشت زنی کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مشت زنی کا کیا حکم ہے؟(فتاوی الامارات :22)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ یہ عادت حرام ہے۔ دواسباب کی وجہ سے۔

پہلا سبب: اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ١ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ٢ وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ٣ وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ ٤ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ٥ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ٦ فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ٧ ... سورة المؤمنون

امام شافعی رحمة اللہ علیہ نے ان آیات سے اس کی حرمت پر استدلال کیا ہے۔ تو ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو اپنی شہوت پوری کرنے کے لیے دو راستے بتائے یا تو آزاد عورتوں سے نکاح کرلیں یا پھر لونڈیوں سے فائدہ اٹھائیں۔ پھر فرمایا:

فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ٧ ... سورة المؤمنون

یعنی جس نے اس کے علاوہ اور راستہ تلاش کیا اپنی شہوت کو پورا کرنے کے لیے ان دو راستوں کے علاوہ تو وہ شخص ظالم ہوگا۔

دوسرا سبب: طبی لحاظ سے یہ بات ثابت ہے کہ یہ کام کرنے والے کا انجام بہت برا ہوتا ہے اور اس بری عادت میں صحت کو بڑا نقصان پہنچتا ہے۔ خصوصاً جو لوگ صبح وشام مسلسل یہ کام کرتے ہیں۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"لَاضَرَرَوَلَاضِرَارَ"

"نہ نقصان دیں اورنہ نقصان لیں۔"

تومسلمان کےلیے جائزنہیں کہ ایسا کام کریں جواسے خود کویا اس کی وجہ سے کسی دوسرے کوتکلیف دے۔یہاں ایک اورچیز ذکرکرنا ضروری ہے کہ جولوگ مشت زنی کواپنی پختہ عادت بنالیتےہیں ان کے بارے میں "اللہ تعالیٰ کایہ فرمان صادق آتا ہے۔"

قالَ أَتَستَبدِلونَ الَّذى هُوَ أَدنىٰ بِالَّذى هُوَ خَيرٌ... ٦١ ... سورة البقرة

"کیا تم گھٹیا چیزبدلے میں لیتےہواس کےکہ جوبہتر ہے۔"

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"يَا مَعْشَرَ الشَّبابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ، فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ، وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ، وَمَن لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ"

اے نوجوانوں کی جماعت تم میں سے جوشخص شادی کی طاقت رکھتا ہوتواسے چاہیے کہ شادی کرلے کیونکہ یہ نظرجھکانے کےلیے سب سے زیادہ اچھی چیز ہے اورشرمگاہ کی حفاظت کےلیے سب سے اچھی چیز ہے جوشخص شادی کی طاقت نہیں رکھتا تواس پرروزے لازم ہیں کیونکہ یہ اس کےلیے ڈھال بن جائیں گے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

متفرق مسائل صفحہ:266

محدث فتویٰ